Rosebud No 99

منشور محمدی

منشور محمدی الٰہی	شایع ہو زماہ تا ماہی	انجیل و زبور پر ہو دایم	صد بار مفخر و مباہی
فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع	توقیع خطِ آیتِ منشور محمد	توریت و ہم انجیل بر افتاد ز تجیل	چون گشت علم رایت منشور محمد

نمبر ۱۵ | مورخہ ۲۵ جمادی اول ۹۴ ہجری مطابق ۸ جون ۱۸۷۶ عیسوی | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی

سالانہ قیمت معہ محصول اک روپیہ قیمت کل خریداردن سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبونکو اس پرچہ کی نسبت کچھ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام **محمد شریف** مہتمم و مالک مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر جلگو کے نام روانہ فرماوین

التماس ضروری

مشتریان منشور محمدی کے خدمت مین درباب ارسال قیمت اخبار کئی مرتبہ التماس کرتے کرتے تھک گئے پر وے صاحبان ایسی کم توجہی و تغافل کو کام فرمے کہ قیمت اخبار نہین روانہ کئے جنکے ذمہ دو دو تین تین سال کی قیمت باقی ہی وے بھی ایسے انجان ہو گئے کہ ہمارے اس التماس کو دیکھتے ہی نہین۔ اب پھر ہم گذارش کرتے ہین کہ تمام باقیدار صاحبان بہت جلد قیمت پیشگی و بقایا بیباق فرماوین اور نیز وہ صاحبان بھی جو مدام قیمت پیشگی و عطیہ بلا طلب عنایت فرمایا کرتے ہین توجہ دریغ نہ رکھین تاکہ مطبع کا کام چلتا رہے فقط

نامہ نگارون اور مضامین نویسونکی خدمت عالیہ مین التماس

جن صاحبونکو منشور محمدی کی خریداری منظور ہو اور مضامین نویسی کا شوق ہو انکو چاہئے کہ اپنا نام و نام شہر و مضامین وغیرہا بخط صاف تحریر فرما کر ہمارے مطبع کو روانہ فرماوین فوراً تعمیل اسکی وقوع مین آویگی والا نہ اسکی تعمیل غیر ممکن ہی بہت سے خطوط و مضامین ایسے زشت خط سے ناظم منشور محمدی کے نام پر آتے ہین کہ اصلا پڑھا نہین جاتا نہ نام شہر وغیرہ معلوم جب ایسے خطوط و مضامین نامہ نگارون سے آوین تو کیونکر انکے نام پر اخبار روانہ ہو سکیگا اور مضامین درج ہونگے فقط

کانپور	محلہ پوچرخانہ متصل مسجد	جناب افضل العلما مولوی محمد علی صاحب
الہ باد	محلہ دلاوری شاگنج برمکان سید شاہ احسن الدین صاحب	جناب حاتم علی صاحب واعظ

مخدومی مکرمی جناب محمد شریف صاحب دام مجدکم

بعد تسلیم التماس یہ ہی۔ کہ جب سے لڑائی درمیان روم و روس منحوس کے شروع ہوی اوسوقت سے ناظرین اخبار کی نظر انہین خبرون پر لگی رہتی ہی چنانچہ اسی وجہ سے جناب منشی سراج الدین احمد صاحب جو مہتمم مطبع قیصر الاخبار کے ہین انہون نے اور جناب سید حسین علی صاحب مالک مطبع حسینی نے روزانہ تار برقی چھاپنے شروع کئے ہین پس جس صاحب کو خریداری تار برقی روزانہ کے منظور ہو مبلغ دو روپیہ ماہواری پیشگی روانہ کرے روزانہ خبرین بذریعہ خط پیڈ کے پہونچا کرینگے اور جس صاحب جس مطبع کے تار برقی لینا منظور ہو وہ صاحب خط اوس مطبع مین اس پتے سے روانہ فرماوین خط ہذا شہر الہ باد محلہ دریہ پان در مطبع قیصر الاخبار۔ محلس مندوب رانی الہ باد در مطبع حسینی پریس

مکہ معظمہ

بیت اللہ کے خط سے معلوم ہوا کہ تمام اہل عرب بارادہ جہاد قواعد سیکھ رہے ہین اور سلطان روم کی فتح کے لئے دعا مانگتے ہین اور کتاب مقدس بخاری شریف کو دروازہ بیت اللہ پر رکھدیا ہی تاکہ اسکی برکت سے خدا تعالی مسلمانون پر رحم کرے۔ اسکے سوا عرب مین بارش بکثرت ہوی غلہ و ترکاریان و میوہ جات و گوشت و روغن بافراط میسر آتا ہی۔

دعای قنوت برای سلطان روم

اگر کسی شہر مین وبا یا اور کوی مصیبت و فکر و بلا اہل اسلام پر ہووے یا غلبہ غنیمان پر دغا کسی حاکم اسلام پر ظاہر ہو تو مسلمان کیا کرین اور شرع شریف مین اسکا کیا حکم ہی اور رسول علیہ الصلوۃ والسلام یا صحابہ کرام کے زمانہ مبارک مین ایسے بلیات پیش آتے تھے تو وہ اس باب مین کیا کرتے تھے **جواب** وبا کے باب مین کوی خاص طریق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد نہین جیسے کہ نماز خوف اور نماز استسقا اور نماز کسوف و خسوف کے خاص طریق ہین بلکہ عموما دعا وارد ہی جیسا کہ مدینہ شریف مین دعا کی تھی کہ خداوندا مدینہ کی وبا مجحفہ مین بدل دے مجحفہ ایک مقام تھا رابق کے برابر مین اوس دن سے وہ وبا کے سبب سے برباد ہوگیا اور اور مصائب اور بلیات مین غلبہ کفار کے آفات مین۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پانچون نمازون مین پڑہا ہی ایک مہینے تک آپکا یہی شیوہ مبارک رہا ہی کتب صحاح مین بہ تصریح مذکور ہی۔ علمای حنفیہ کے کتب فقہ مین بھی مسطور ہی۔ کہ ایسے سختیون کیوقت دعای قنوت پڑہنی چاہئے۔ فتح القدیر مین ہی کہ سختیون کے وقت دعای قنوت دائم ہی۔ یہ سنت منسوخ نہین بلکہ قیامت تک قایم ہے سراج الوہاج مین لکہا ہی کہ امام طحاوی نے بہ تصریح کہا ہی کہ فجر کی نماز مین ہمارے علما یعنے حنفیہ کے نزدیک قنوت نہ پڑہین۔ مگر وقت وقوع بلیات ضرور اسکی قرات کرین

جیسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک نماز مین قنوت پڑہی ہے - اور رعل وذکوان وبنی لحیان قبایل عرب پر بد دعا کی ہی - پھر ایک مہینے کے بعد چہوڑدی ہی متقط مین ایسا ہی وارد ہوا ہی - ہمنے اشباہ والنظایر سے یہہ سب نقل کیا ہی چنانچہ نسخہ مطبوعہ کلکتہ کے صفحہ ۲۹۳ مین بوضاحت لکہا ہی جسکو مزید تحقیق منظور ہی کتاب مذکور کا مطالعہ ضرور ہی درمختار جو کتاب معتبر ہے - اوسمین بھی بتصریح مستطرد ہی کہ دعاے قنوت سوا وتر کے کسی نماز مین نہ پڑہے - مگر سختیونکے وقت یعنے وبا وغیرہ جہری نماز مین قنوت کی قراءت کرے یعنے جس نماز مین قراءت بلند آواز سے ہی اسمین قنوت ضرور ہی - غلبہ کفار مین بعضون کا یہی دستور ہی - مگر بعض فقہانے یون فرمایا ہی کہ سختی کے وقت پانچون نماز مین قنوت آیا ہی ردالمختار مطبوعہ مصر کے صفحہ ۴۵۱ مین اسکی تفصیل لکہی ہے خلاصہ تحریر اون کا یہی ہی کہ باتفاق علماے حنفیہ فجر کی نماز مین امام دعاے قنوت پڑہے - رفع وبا کے واسطے اوسکی قراءت کرے - کاتب کہتا ہی مسلمانون مین یہی دستور چلا آیا ہی دفع بلا کا طریقہ حضرت نے یہی سکہایا ہی - خصوصًا نماز مین تر اقرب الہی ہی - مصلی پر افضال نامتناہی آنحضرت پر جب بلیات کا ہجوم ہوتا تھا - اجتماع آلام وغموم ہوتا تھا فورًا نماز بجا لاتے تھے اور اوسمین دعا بخضوع وخشوع فرماتے تھے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت مین جب مسیلمہ کذاب کی سختی پیش آئی - اور مرتدون کی لڑائی نے صورت دکہائی آپ دعاے قنوت پڑہتے تھے - اور فتح اسلام کے لئے دعا کرتے تھے - اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اپنی محاربات مین دعا قنوت پڑہتے تھے اور ہمیشہ فتح وظفر کے لئے دعا کرتے تھے - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بھی یہی شعار تھا - حضرت معاویہ کا بھی یہی دثار تھا - دونون مقابلہ کیوقت قنوت پڑہتے تھے - اپنی فتح کے لئے دعا کرتے تھے - غرض بخوبی ثابت ہوا کہ سختیونکے وقت اور عموم امراض وبلایا مین نماز مین قنوت پڑہنا ضرور ہے سلف وخلف کا یہی دستور ہی - اور اسمین کسی کا اختلاف نہین پھر اسوقت مین تائید دم کے لئے قنوت نہ پڑہنا انصاف نہین حقیقت مین سب مسلمانونکو ضرور ہی کہ امیر المومنین سلطان روم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے لئے پنجوقتہ نماز مین قنوت پڑہین - اور علی الدوام انکی فتح وفیروزی اور باغیونکی تباہی وبربادی کے لئے بدل دعا کرتے رہین - ہر امام محلہ کو لازم ہی کہ اخیر کی رکعت مین بعد رکوع کے قنوت پڑہے - اور ہر مقتدی بخوبی آمین آمین کہتا رہے - کاتب الحروف نے امر تسر مین عند الوبا جب قنوت پڑہا ہی - اللہ تعالی نے اپنے فضل وکرم سے اوس بلا کو دور کیا ہی - جب مکہ معظمہ جانیکا اتفاق ہوا - وہان ایک بیماری ابورکبہ کی وبا کا بہت چرچا تھا - حرم مین امام نے نماز فجر مین قنوت پڑہنا شروع کیا حج کے پہلے وبائی نقارہ کوچ بجا دیا - بخوبی لوگون کو اطمینان ہوا ہر ایک کی جان کو امن وامان ہوا - مدینہ مین بھی وبا کی شکایت تھی - ہر طرف موتکی حکایت تھی - وہان بھی امام نے نماز فجر مین قنوت پڑہا - اٹھہ دن کے اندر وبا نے سفر کیا اور یہہ جو مشہور ہی - عوام لوگون کا دستور ہی کہ لی خمسۂ اخفی بہا کو لکہہ کر دروازون پر لگاتے ہین اور لڑکون کے گلون مین بھی لٹکاتے

یعنی یہہ کلمات شرکیہ ممنوعات بدعیہ ہین - اللہ تعالی مسلمانونکو اس بلا سے بچاوے - توحید کی راہ چلاوے بعضے لوگ قرآن شریف کو برسر راہ لٹکاتے ہین سکو بے ادبی بچاتے ہین - مسلمانونکو اس سے بچنا ضروری شیوہ اسلام سے یہہ سب دور ہی - اسکے سوا بکریان وغیرہ جو پیر کرن ذبح کرتے ہین وہ تو بعینہ کفار مشرکین کے رسوم پر مرتے ہین - غرض اسوقت مین تمام اہل اسلام کو بلکہ کافہ انام کو تائید امیر المومنین کی پر ضروری ہر ایک کو لازم ہی کہ نمازون مین قنوت ذیل پڑہین اور انکی فتح وظفر کے لئے دعاے خیر کرین -

دعاے قنوت

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاقْتُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِیْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِیَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ خَرِّبْ بُیُوْتَهُمْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

بس اس دعا کو امام پچھوتہ اخیر رکعت فرض مین بعد رکوع کے پڑہے اور مقتدی آمین آمین کہتے رہین اور اسباب مین احادیث اور روایات بہت آئے ہین مگر

جستجو تطویل اتنے ہی پر اکتفا گیا فقط

راقم ابو عبداللہ غلام العلی القصوری

اخیر تار برقیات

لندن ۲۰ مئی - روس کے سرکاری کوالیف سے معلوم ہوتا ہی کہ فوج روسیہ اردمان پر معہ ۶۰ توپ اور ذخیرہ کے قابض ہوچکی اس جنگ مین ۲۳۵ روسی مارے گئے شاہ روس ہفتہ آیندہ کو بلاسٹی کیطرف روانہ ہونے والا ہی - اخیر کوالیف سے واضح ہوتا ہی کہ روسیہ کی ایک بڑی فوج التی نڈزہ کی طرف پیشقدمی کر رہی ہے شمس - یہہ شاہ روس یعنے جہوٹون کے شہنشاہ کا قول ہے اور وہ سدا کا جہوٹا ہے اس خبر کی تصدیق دوسری تار برقیون سے ہونی چاہئے -

قسطنطنیہ ۱۹ - مئی - تین جنگی جہازات روم فوج بھرے ہوے قسطنطنیہ سے باطم کو روانہ ہوے -

لندن - ۲۲ مئی - جنگی مقامات ترک واقع یورپ و الشیہ سے کچھ کوالیف نہین آئے ہین -

لندن ۲۲ مئی - شیخ الاسلام روم روس پر جہاد کرنے کا اشتہار دے چکے ہین -

برلن - ۲۱ مئی - رومانیہ کے سرکاری شورے مین یہہ تجویز قرار پائی ہے کہ ترک کے ساتھ جنگ کرنے کا اظہار دیا جاوے اور وہ سلطنت ترکی کے تحت سے نکل جاکر خود مختار ہوجانے مین کوششین کیجاوین

شمس الاخبار مدراس نمبر ۲۲ جلد ۱۹

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین ناظم و مہتمم محمد شریف کے اہتمام سے چھپا

غزل لنتیہ

دل ہی دل ہی کو ہی جسکو غم خیر البشر
چشم ہی و دچشم جو ہی پر نم خیر البشر

اللہ اللہ رتبہ الشیخین دیکھا چاہئے
علم برزخ تنگ ہین ہمدم خیر البشر

نار دوزخ ہی حرام اون محرم اسرار پر
یعنے جو ہین جان و دل سے محرم خیر البشر

کیون نہ ہو اک برد شفاعت سے ہوا پنی اگر سر
ہی ہین دریائے رحمت شبنم خیر البشر

ہن مشرف جس شرف سے زید و سلمان صہیب
رہ گیا محروم دیکھو تو عم خیر البشر

ہی حق الشیا مین استحقاق دوزخ یا بہشت
جن پہ وارد ہو چکی مدح و ذم خیر البشر

کل مین اوس سا غر کی ہوتی کاش مے ہی خاک بھی
جو رہا ممتاز الحاق قسم خیر البشر

کون جانی غیر ذات پاک اسرار رسول
کون ہی عالم مین جو ہو اعلم خیر البشر

ی فقیر اب تو مدینہ ہر دم اپنے دل مین ہے
ہو مبارک زخم دل کو مرہم خیر البشر

جواب نورافشان

ی تجھسے توقع تھی ستمگر نکلا ؛ موم سمجھی تھی ترے دل کو پتھر نکلا
س ہزار افسوس ہمارے مہربان موم دل پادری ویری
ساحب مہتمم نورافشان ہی انہون نے مسٹر گلیڈسٹون کے
خیالات کی لکیر پیٹتے ہین اور ترکون کے معاملہ مین نورافشانی
سے نام افشان کا کام لیتے ہین اور مخالفان ٹرکی کو ثاقب
کا تماشا دکھاتے ہین آے دن ترکون کا ظلم اور مسٹر
ممدوح کے خیالات کا فوٹوگراف اوتارتے ہین انصاف
کو بالای طاق رکھ کر بلکہ انجیل شریف کی تعلیم کو فراموش کرکے
روسیون کی پیروی کرتے ہین کاشکے اگر پادری ویری
صاحب جیسے مہذب اشخاص تعصب کے عینک آنکھون سے
اوتار کر گذشتہ تاریخ کو دیکھین اور دیکھین کہ پہلے روسیون
نے ترکون کے معاملہ مین کیا کارروائیان کین اور خدا کو
درمیان دیکر کیسے قضایا نہ کام کئے ۔ سوار و نے جب اسمعیل
ترک کو مقام مصر یہ مین قید کیا تو روسی ترکون سے
کیسی کچھ بیرحمی سے پیش آئے جسکا بیان لارڈ بایرن نامور
شاعر انگلنڈ نے اپنی تصانیف مین کیا ہے وہ لکھتا
ہی کہ کوئی بیرحمی جو دیکھے جاسکتی ہی ۔ سنی جاسکتی ہی
خیال مین آسکتی ہی ۔ روسیون نے مسلمانون کے
برخلاف ہنین چھوڑی ۳۸ ہزار ترکون کو اسطرح ذبح
کیا جیسے قصاب بکری کو ذبح کرتا ہی اور مانٹی نگریونکی
بی رحمی اور جفاکاری سنئے کہ جب تک جنگ میدان مین
محمد پاشا کے ماتحت کے لشکر مین سے گیارہ ترک
گرفتار ہوے تھے تو اون مین سے سات شخص بچکر قسطنطنیہ
کو آئے تھے تو اونکا تمام بدن زخمون سے چور چور
تھا اونکا بیان ہی کہ مانٹی نگریون نے ہم کو پکڑ کر ایک
کوٹھری مین بند کر دیا اور آپ سرشار و مست ہو کر

ہاتھون مین تیز چاقو لیکے ہوے ناچنا گانا شروع کیا اور کوتہزی کی طرف گھومنے لگے۔ بعد ش قیدیون پر اون بدذات جفاکارون نے ظلم وستم کی بارش برسانی شروع کی اونکے پرزے پرزے اوڑا دئے اور انکے بدن کو کاٹتے وقت یہہ کہتے تھے کہ (ای ٹرکی اسکا ذلیقہ دیکھہ) افسوس ہے کہ دو قیدیون کو انہون نے زندہ جلا دیا اور ایک قیدی کا یہہ حال کیا کہ اوسکی کھال اوتار کر اوسپر مٹی کا روغن ملا اور اسکو جلا دیا اور ایک قیدی کے دونون ہاتھہ میز پر جوڑ کر تیشہ سے پارہ پارہ کر دئے۔ جبکہ چاقو سے کام نہین نکلتا تھا تو وہ ظالم روسیاہ کلہاڑیون سے کام نکالتے تھے۔ اب میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہین مین آپ کو اون ظالمون کے ظلم کیا کیا سناؤن مجھکو اسوقت آپ پر یہہ افسوس آتا ہی کہ آپ نے ایسے مہذب اور نیک نام پادری ہوکر پادری رجب علی کیطرح کسواسطے اپنے فرائض کو ترک کر دیا نوراقشان کو وکیل ہندوستان اور کاپایلٹ سفیر ہندوستان بنا دیا پس آپ کو لازم ہی کہ آپ اپنے عہدہ کا لحاظ کرکے اپنے لایق کام کرین تعصب اور دل دکھانے کا شیوہ چھوڑ دین پادری رجب علی کے مانند پادری کے لقب کو خراب نکرین۔

اگر آپ کو مشن روس سے کسی نوع کی کچھ توقع ہی اور روس سے آپکو بڑی امید ہے تو وہ جدی بات ہی۔ کیونکہ بقول ؎ ہر روز طلع دیدہ ہوشمند را تو برآرد طبع مرغ وماہی بہ بند را ہان ہم یہہ نہین کہتے کہ آپ خواہ نخواہ کسیکے طرفدار بنین ہمارا منشا ایسا ہرگز نہین ہم آپسے انصاف کے خواہان ہین جسطرح اور اخبار نویس اپنے فرایض کو بلا تعصب ادا کرتے ہین آپ بھی ایسا ہی کیا کرین نہ کہ بیڑا اوتھا ترکون کے پیچھے ہاتھہ دہو کر پڑ جائین اور متعصبی عیسائین پادری رجب علی جو بنام دہنا دہا دی ہی وہ اگر تعصب کی راہ چلے تو اونہین چلنے دو مگر آپ تو مہذب اور اصلی پادری ہین علاوہ اسکے یورپین آپ اور ان مین گورے اور کالے کا فرق ہی سچ جانیو پادری رجب علی کا دل نیل کے مانند سیاہ ہی اگر یہ دن کے پانی مین بھی وہ اصطباغ پائیگا تو کبھی صاف نہوگا۔

روم ورلس کی خبر جو بذریعہ تار برق آپ کو ہوگی وہ سچائی سے بلاشک تحریر فرمایا کرین پھر اگر کوئی آپ پر معترض ہوگا تو ہمارا ذمہ ہے شعر ؎ راستی موجب رضای خداست ۔ کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست ۔ فقط راقم میرزا موحد جالندہری

معاملہ ٹرکی

روس منحوس نے عہد نامہ ۱۸۵۶ء کو بالای طاق رکھکر ٹرکی سے جنگ شروع کی ہی۔ اور شاہان یورپ سے ہم کو امید نہین ہی کہ وہ ٹرکی کی مدد کو طیار ہون۔ ہان ٹرکی کا ایک رفیق انگلنڈ ہے جو ہزار ہا دست و پا رکھتا ہے با اینہمہ اسوقت وہ بھی ٹرکی کے معاملہ مین اہانج ہوا بیٹھا ہے صرف آنکھون سے یہہ تماشا دیکھتا ہے سچ ہی بُرے وقت مین کوئی کسی کا شریک نہین ہے

کبھی کسی نے بدن کے ساتھ روح کو مٹی ہوتے نہین دیکھا
یہہ سب کہنے کے باتین ہین کہان کی دوستی کہان کا
عہد و پیمان پھر بادشاہون کی عہد جنکو نقش برآب
کے مانند بھی وفا کی بقا نصیب نہین ہے۔ ہم کئے مرتبہ
لکھہ چکے ہین کہ وقت نکل جائیگا مگر بات رہجائیگی۔ افسوس
دانایان فرنگ باوجودکہ ضرب المثل ہین مگر روس کا جنتر
منتر تنتر اونپر بھی چل گیا لارڈ سالسبری صاحب وزیر انگلستان
اور لارڈ ڈربی صاحب جیسے دانا جنکو عقل کے پتلے کہنا چاہئے
وہ بھی روس کے دہوکے مین آگئے اور روس کے سر کلر
اور شرایط کو اونہون نے پسند اور منظور فرمایا۔ کاشکے
اگر لارڈ ڈربی صاحب جیسے دانا روس کے زوباہ بازی
کے مآل کار کو سوچتے تو یہہ لڑائی جو ۲۶ اپریل سنہ حال
سے تا ایندم روس و ٹرکی مین ہو رہی ہے نہوتی اور
لکو کہا بندگان خدا کا خون دریای ڈانیوب کے کنارے
نہ بہتا اور دریای ڈانیوب شفق کے طرح کسی کو سرخ
نظر نہ آتا۔ ای انگلنڈ تیری وہ عقل کہان گئی جو
ہر طرح ممالک مین امن و امان کو تلاش کیا کرتے تھے
ای انگلنڈ کیا تجکو روس کی کلورو فارم یعنے بیہوشی
کی شیشی سونگہادی یا مس مریزم یعنے مقناطیس روحانی
سے تجکو بے حس و حرکت کر دیا۔ ای انگلنڈ اسوقت
تیری خاموشی تیری حکمت عملی سے بعید نظر آتی ہے
خدانخواستہ اگر کسی طرح روس کو روم پر غلبہ ہوا
تو سمجھے گا تمام جہان پر روس کو غلبہ ہو جائیگا
افسوس روس اپنے ارادون پر اسوقت کامیاب ہوا
اُسکا ہی منشا تھا کہ مین انگلنڈ کو پھسلا کر اور دم مین لاکر
روم پر چڑہائی کرون سو وہ کر گذرا۔
ای انگلنڈ دیکھہ روس کیسی چال چلا اُدہر روم پر حملہ کیا
ادہر ایران کو بہکایا کہ وہ بصرہ اور بغداد پر حملہ کرے
اور بیچ بیچ امیر کابل کو لالچ کا دم دیا اور مصر پر فرانس
کو ہمراہ لیکر دباو ڈالا گویا روس اپنی عادت جبلی سے
مجبور ہوکا تمام جہان مین جنگ شروع کرنے کا ارادہ کر لیا
ای انگلنڈ تو مادہ فاسد روس کا ٹرکی کے ہمراہ شامل
ہوکر اسکی دماغ سے نکال دے اور خلق اللہ کو کشت
و خون سے بچا۔ ای انگلنڈ تو اسوقت خواب سے بیدار
ہو اور آنکھہ کہولکے دیکھہ کہ روس شاہان یورپ کو اپنی
مدد کے لئے اپنے ساتھہ شامل کیا چاہتا ہے
اے ٹرکی تو اپنی ہمت خداداد کو ہاتھہ سے ندے
فتح خداداد ہے خدا و رسول تیرا مددگار رہے۔ اے
ٹرکی تو توکل خدا پر رکھہ مگر اپنی گولی اور بارود کو بھی
خشک رکھہ جسطرح اسوقت خدا نے تجکو پانچ چھہ فتح روز
پر عطا کی ہین اسیطرح وہ تجکو ہمیشہ روس پر فتح دیگا
اے ٹرکی روس تیرا ہی شکار ہے اور تو ہی اسکو
شکار کرے گا۔ اسوقت جنگ کی طیاری کے لئے
روس کے ۴۰ کرڑ روبل صرف ہوے ہین۔ اور روس
کی فوج ۴ لاکہہ کے قریب دریاے ڈانیوب کے اُس پار
جمع ہے اور ۷۰۰ سو توپ خانہ موجود ہین۔

اور ٹرکی فوج کے چار غول ہین اور ٹرکی فوج فی الحال مقابلہ
پر ۳ لاکھ پچاس ہزار کے قریب اماوہ جنگ ہی اسوقت
شجاعان ٹرکی پانچ چھہ شکست روس کو دے چکے ہین
مقام سکُدم کا زیر ٹرکی نے اپنا قبضہ کرلیا ہے اور
ٹرکی جہاز دہان لنگر انداز ہین اگر فوج روسیاہ روز
کے دہان پر کثرت سے ہوتے تو یقین کامل تھا کہ سب
سب روسی واصل جہنم ہوتے ۔

اور مقام ڈبروچا مین جو لشکر روس کا داخل ہونا پہلے
دنون مشہور ہوا تھا وہ محض غلط تھی ۔ استنبول
سے جو ۱۷ ۔ می تک سرکاری تار آئی اوس سے معلوم
ہوا کہ سرکیشیا والون نے سکم کے قلعہ پر حملہ کرکے
چھاونی روس کی پھوک دی اور قلعہ اپنا قبضہ کرلیا فقط

راقم میرزا موحد از جالندہر

بشارت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

زبور کے اکیسوا ونچاسوین باب مین ہی کہ ہواہ یعنے
خدا یتعالی کی ستایش کرو ۔ ہواہ کے لئے نئی گیت
گاؤ اور مقدسین پاک لوگون کی دنگلون مین پڑہو اسرائیل
اسکی پایت جسنے اوسے خلق کیا شادمان ہو بنی صیہون
اپنی پادشاہ کے لئے خوشی کرین (صیہون نام کے
کاسی) دی اوسکا نام حصلک ناحین کیونکہ ہواہ
اپنے لوگون سے راضی ہی وہ طیمون کو اپنی نجات سے
زینت بخشتا ہی پاک لوگ بزرگواری پر فخر کرین
اور اپنی بسترون پر پڑے ہوے ترنم کرین اونکا
منہہ خدا کی ستایش سے بھرا رہے اور دوہاری تلوار اونکی
ہاتھون مین ہو تاکہ غیر قوم ہون سے انتقام لیوین اور
لوگون کو سزا دیوین اور اونکے بادشاہون کو بنجیرون
سے اور اونکے امیرون کو لوہے کی بیڑیون سے
جکڑین تاکہ جو اونکی تقدیر مین لکھا ہوا تھا اون کو پونچی
یہ منقین جو اوپر بیان کئی گئی ہین صاف صاف امت
محمدی مین پائی جاتی ہین خوب خیال کرو انصاف
سے سوچو یہوا یہوا اور حضرت اشعیاہ نبی کی زبانی فرمایا
خدا یتعالی نے صحف مین اونکے اٹھوین باب مین حرم
مکہ معظمہ کی تسلی کے واسطے جب اوسنے اپنے پروردگار
سے شکوہ کیا کافرون کے ظلم اور بتون کے رکھنے سے
دہان اوٹھہ اور روشن ہو کہ تیری روشنی آئی اور یہوا
کی جلال نے تجھ پر طلوع کیا اور دیکھہ تاریکی زمین پر چھائیگی
اور لوگون پر شدت کی تاریکی ہوگی پر یہواہ تجھ پر
طالع ہوگا اور اسکا جلال تجھ پر جلوہ گر ہوگا اور عوام
تیری روشنی مین اور بادشاہ تیری طلوع کی تجلی
مین چلینگے ۔ آنکھہ اوٹھا کر چارون طرف نگاہ کر اور
دیکھہ کہ سب کے سب فراہم ہوتے ہین ۔ تیری پاس دریا کی
فراوانی بھری گی اور عوامون کی فوجین تجھہ پاس آوینگے
اونٹون کی قطارین اور مدیانی اور عیفاری
سانڈنیان تیرے گرد بیشمار ہونگے وے سب
خوشبوئیان لاوینگے ۔ اور یہواہ کی تعریفون کی
بشارتین ہونگے ۔ قیدار کی ساری گلی تیرے

سورہ محمدی نمبر ۱۵

سورہ کے جمع ہونگے - اور نا بودشکی ساری منڈلی تیری
مدمت کریگی - اور وے رضامندی کے ساتھ تیری مذبح پر
ڑہین - اور مین اپنے سوگت کے گھر کو سموتی کی بخشونگا -
یہ سب صفتین بالکل کے شریف پر صادق آتے ہین - اور
سیطرح اونچاسوین اور چودھوین باب مین لکھا ہی دیکھنے
سے ظاہر ہوگا - اور اکیسوین باب اشعیاہ مین بھی ہمارے
پیغمبر اور حضرت عیسی کے مبعوث ہونے کی بشارت ہی -
در انجیل مین بھی ہمارے آنحضرت کی بشارات بیشمار ہین
وحنا کی ۱۲ باب کی ۴۷ آیت مین ہی کہ اگر کوئی شخص میری
ہ مین سنی اور اعتقاد نہ کرے مین اسکا فیصلہ نہین کرتا
کیونکہ مین اسلئے نہین آیا کہ جہان کو مجرم کرون مگر اس لئے
کہ جہان کو رہائی بخشون - سو اوسکے لئے جو میری تحقیر کرتا ہے
د میرے بانون کو قبول نہین کرتا - ایک ہی جو اوسے
زم کریگا کلمہ جو مین نے کہا ہی وہی پچھلے دن اسے ملزم
ریگا - سو ان لفظون پر خوب غور کرو کہ حضرت عیسی کی
کیا مراد ہے اور وہ کلمہ کون ہی کہ حضرت عیسی کے منکرونکو
زم کریگا - یہہ جتنی دلیلین اوپر لکھی گئی ایسے ہین کہ اکثر یہود
د نصارا کی عقل مین اون سے دے سکے جو کھلی کھلی
ہین اور ہم سمجھتے ہین بسبب کج فہمی کے سمجھ مین نہین آتے
جیسا حضرت عیسی کی نبوت کی دلیلین اور اون کے معجزات
سبب طمع دنیا اور حسد کے یہودیون کی سمجھ مین نہ آئی
سچ ہی کہ یہہ بات موقوف ہی ہدایت ازلی پر - جسکی
سمت مین ہو وہی سمجھتا ہی چنانچہ جنکو اللہ تعالی نے

ہدایت کی اونہون نے ہرگز اس نعمت سے چشم پوشی کی
وے دلیلین جو اصل توراۃ وانجیل اور زبور وصحف انبیا
مین ہمارے حضرت کی نبوت اور اوصاف اور اخلاق مین
تھیں بہت لوگ دیکھکر اور مطابق پاکر ایمان لائے جیسے
عبداللہ بن سلام جو یہودیون کے بڑے عالم تھے بعد اسکے
ابو علی یحیی بن یعیش ابن جزلۃ الطبیب جسنے نصارا کے رد
مین کتاب لکھی ہی اور توراۃ وغیرہ کی عبارتین جو رسول
خدا کے اوصاف وظہور کے کیفیت مین تھی بیان کی - اور
بہتون نے دنیا کی سرداری اور اپنی اگلے دین کی حکومت
پر خیال کرکے اون دلیلون کو اصل کتاب سے نکالڈالا
مگر اللہ تعالی نے جو حافظ ہی اپنی مرضی کے کامون اور کلامون
کو بالکل ان دلیلون سے دور نہ کرنے دیا - جس قدر باقی
رہا اس سے بھی ہدایت پانیوالون کو ہدایت نصیب ہوتی
اور ہوتی جاتی ہی اور بعضون نے جان بوجھ کر اس دولت
ابدی سے منہ پھیر لیا کیونکہ وے بدبخت ازلی تھے
خدا تعالی اون کو بھی ہدایت نصیب کرے - آمین یارب العالمین

راقم کرم الہی گجرات پنجاب

قبول اسلام بصدق دلی

اخبار نور محفوظ مین درج ہی کہ مسمی فتح چند قوم کالیت
ساکنہ پٹواری موضع دلیگنج پرگنہ جہان آباد ضلع ریلی
کا ایک لڑکا سیوارام عمر ۱۹ سال کا جسکی شادی ہوگئی
ہے دوسرا ڈھدلیل عمر ۱۸ سال عرصہ تین سال کا ہوا کہ
اپنے دین کا ذب سے بیزار تھے اور صدق دلی سے

توحید کے خواستگار تھے اور بخوف والدین ظاہرہ مسلمان
ہونے سے ناچار تھے مگر بوشیدہ نماز پڑھتے تھے اور
اردو کتابین مذہب اسلام کے پڑھکر فضیلتون سے بھی آگاہ
ہوگئے اور بیخوف وباک یکم دسمبر ۱۸۹۸ کو بروز جمعہ بمقام
پیلی بھیت جاکر مولوی نیاز گل خان صاحب و مولوی منان
جان صاحب کے مکان پر جلسہ کیا اس آدمیون کے روبرو
دلیسر وج وغیرہ ہندون کے محمد عوض حجام سے اپنی
چوٹی منڈوائی اور کولوتالی مین ریت لکھاکر جامع مسجد مین
صدہا آدمیون کے روبرو اپنے اسلام کا اظہار کیا اور
بعد نماز جمعہ مسلمانون کا جیتا پانی پیا ہنگام شام فتح
چند کو اسحال کی خبر ملی تو پیلی بھیت جاکر تھانہ دار کو
لڑکون کو بہانہ ملاقات اونکی والدہ کے شہر سے
باہر لیگیا اور پھر زبردستی بیل پر بیٹھاکر دلیلگیر ملیگیا اور
ایک مکان مین بند کرکے ظلم کرنا شروع کیا مگر پھر بھی
وہ لڑکے نو بجے شب کے موقع پاکر مسجد کو بھاگ گئے
اور نماز ادا کی پھر فتح چند مذکور بامداد تھانہ دار جہان آباد
پکڑلایا اور یہان تک ظلم کیا کہ منحرف اسلام سے کراکے
تھانہ دار نے اظہار قلمبند کیا کہ ہمکو مسلمانون نے زبردستی
مسلمان کرلیا ہی اور برہمنون کو طلبی دیکر کہا کہ اونکو کسی
ترکیب سے ہندو کردو چنانچہ پنڈت جمع ہوے اور ایک
مٹکی مین پنج گب یعنے گوبر و پیشاب وغیرہ گائی کا بھر کر
لڑکون کو اسمین زبردستی بٹھایا اور کچھ پڑھ پڑھکر نیچے
سے مٹکا توڑکر پدانست خود از سر نو پیدا کیا اور کل
حاضرین برہمنون اور برادری فتح چند نے اونکے ہاتھ سے
لیکر کھایا جب سبات کا شہر مین چرچا ہوا جملہ پنڈت و
کایستان شریکان جلسہ کو برادری سے خارج کیا اور لڑکے
جب موقع پاتے ہین مسجد کو بھاگ جاتے ہین مگر فتح چند قید
رکھتا ہی اونکے مسلمان ہونے مین کسی طرح کا شک و شبہ نہین
ہی اور فتح چند کو بھی اسلام کی خوبی معلوم ہوگئی ہی اور دل
کفر سے پھر گیا ہی مگر تجاہل عارفانہ کرکے برادری کی وجہ سے
ہندوؤنکو دھوکا دیتا پھرتا ہی بلکہ اس خبر کو بوضع دیگر اخبار
جریدۂ مددگار الہ آباد اور کوہ نور لاہور مین چھپوایا ہی کہ
مسلمان کے اغوا اور مدرسہ کے دھوکہ دہی سے لڑکے
مسلمان ہوگئے یہ سراسر دروغ بیفروغ ہی کیونکہ لڑکے
دونون کچھ ناواقف نہین ہین اونکو کون پھسلا سکتا تھا مگر ہان
جسوقت برضا و رغبت خود اونہون نے ارکان و عقاید
اسلام اور معنی ایمان سے پوچھ لی ہونگے اور للہ اونسے
بتادی ہونگے اسکو اغوا نہین کہتے اور جو لوگ برادری
سے خارج ہین وہ بھی مسلمان ہوجائین تو بہتر ورنہ ادہر کے
ہونگے نہ ادہر کے فقط

گنیش سنگھ شاکر قوم مین ساکن گنجر ضلع کانپور برگنہ راجمو
مدرسہ اسلامیہ مین حافظ قدرت اللہ صاحب کے پاس
آکر معہ اپنی زوجہ کے مسلمان ہوا دین محمد نام رکھا گیا اور
قبل اسکے ایک آدمی اور بھی اس مدرسہ مین آکر دین اسلام
سے مشرف ہوا۔

آج سگ رام لچھمن بغرض مباحثہ معہ چند اپنے ہم قوموں کے

کے مضمون متذکرہ صدر کو دیکھکر بہت چکرائی اور یہی کلمہ زبان پر لائے کہ ہماری دین اور شاستر کا کچھ ٹھیک نہین رہا سب بہشت ہوگیا غرض کہ ہر ایک طرح کی بحث ہوی اور بہت کچھ گپ رام بھونسے اخیر پر بحث سے ساکت ہوے پیر کا وعدہ کیا اسوقت دم دباکر بھاگ گیا یہہ آیندہ بحث مفصل حوالہ قلم کیجاویگی اب بوجہ عدم گنجایش وطول عبارت اکتفا کیا گیا فقط سید محمد نظر حسین امانپور ضلع ایٹہ

بقیہ صداقت قرانی از کتب ربانی نمبر ۲

دفعہ بیان پر کوئی ایسا خیال نکرے کہ ہمنے بھی اس آیت کی تفسیر بالرائے کردی ہی اسواسطے کہ معتبر تفاسیر سے ہمارے بیان کو بالتمام تائید ہوتی ہی چنانچہ تفسیر حسینی من ذیل والنبیین من بعدہ کے لکھا ہی،، وپیغمبران بعداز وچون ہود وصالح وشعیب علیہم السلام اور جلالین مین ذیل رسلا لم نقصصہم علیک کے لکھا ہی،، روے ان اللہ تعالی بعث ثمانیۃ الاف نبی اربعۃ الاف من بنی اسرائیل واربعۃ الاف من سایر الناس ترجمہ یعنے روایت یون ہی کہ اللہ تعالی نے آٹھ ہزار نبی بھیجے ہین چار ہزار تو بنی اسرائیل سے اور چار ہزار اور لوگون مین سے اور معالم مین ذیل آیۃ لئلا یکون للناس علی اللہ حجۃ بعد الرسل کے لکھا ہی،، وفیہ دلیل علی ان اللہ تعالی لا یعذب الخلق قبل بعثۃ الرسول۔ قال اللہ تعالی وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا ترجمہ یعنے اس آیت مین اسبات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی قبل بھیجنے پیغمبر کے خلق پر عذاب نہین کرتا چنانچہ اللہ تعالی نے خود فرمایا ہی کہ ہم عذاب کرنے والے نہین ہین جب تک پیغمبر نہ بھیج لیوین اور انصاف بھی مقتضی اسی بات کو ہی کہ پہلی خالق مخلوق کے پاس نامہ پیام بھیجکر فہمایش کرلیوے تاہم اگر نامانین تو سزا دیجی ہے پس ہرگاہ کہ بالاتفاق مسلم ہی کہ یہود ونصاری مین کوی کتاب ہود وصالح وشعیب کی بھی رایج نہین ہی اور چار ہزار انبیاے غیر اسرائیل کا تو کچھ سراغ ہی کتب اہل کتاب مین سے نہ لگتا تھا حالانکہ پیغمبر اسلام کا اونکی تصدیق کرنا اور انکی الہامات ربانی کو کلام اللہ ماننا اور اپنے کلام عام مین اون سے بھی مرادلینا اظہر من الشمس ہے تو یہہ تقریر ہے اور ایسی سارے قرآن مین الخ مغالطہ دہی عوام مسلمانون کی نہین تو پھر اور کیا ہی **دفعہ** اور یہہ جو مولف نے آخر فصل ۳ مین لکھا ہی کہ،، اس فرق پر ذرا غور کرنا چاہئے کہ انبیا کو تو عموماً کسطرح بے تعداد وتعین لکھدیا اور کتب ربانی کو کسطرح ہمیشہ عبارت مشخص اور معین سے بیان کیا) یہہ بھی کچھ بات نہین ہی کیونکہ زبر الاولین اور صحف اولی اور فی الزبر وغیرہ جنکو لہنون نے بھی نقل کیا ہی صریح عبارات غیر معین ہین پس یہہ کلیہ کہ ہمیشہ عبارت معین سے بیان کیا ہی متلفض ہی ہوگیا رہا یہہ کہ وہ الفاظ توراۃ وانجیل وزبور کو مشخص ومعین سمجھے ہین سو اس کا بھی احوال سن لیوین اسی آیت مین ذیل وآتینا داود زبورا کی جلالین مین لکھا ہی

بالفتح اسم للکتاب الموتی والضم مصدر بمعنی مذبور اکتوبا ترجمہ یعنے حرف زکی فتح کی قرارت پر کتاب کا نام ہی جو حضرت داود کو ملی تھی اور ضم کی قرارت پر مصدر ہی بمعنی مزبور یعنے لکھا ہوا اور معالم مین صاف لکھا ہی قرا الاعمش وحمزۃ زبورا والزبور بضم الزا، حیث کان بمعنی الجمع زبر ای اتینا داود کتابا وصحفا مزبورہ یعنی مکتوبہ ترجمہ اعمش اور حمزہ نے زبورا پڑہا ہی اور زبور بضم زا جہان کہین واقع ہو زبر کی جمع ہی یعنے ہمنے داود کو کتابین اور صحیفے لکھی ہوئی دی دیکھو اب تشخیص اور تعین کہان باقی رہی، اور معالم مین اوائل سورۂ آل عمران ذیل آیہ وانزل التورات والانجیل کے لکھا ہی وقیل التوراۃ بالعبرانیہ توروتور معناہ الشریعۃ والانجیل بالسریانیہ انقلیون ومعناہ الاکلیل ترجمہ یعنے یہہ بھی ایک قول ہی کہ توراۃ کے معنے عبرانی مین تور ہین اور تور کے معنے شریعت ہین اور انجیل کو سریانی مین انگلیون کہتے ہین جسکے معنے اکلیل ہین اور لکھا ہی کہ انزلا جملۃ واحدۃ یعنے یہہ دونون کتابین ایکہی وقت نازل ہوئین تھین اور عباسی مین بتفصیل سے لکھا ہی کہ انزل التوراۃ جملۃ علی موسی بن عمران والانجیل جملۃ علی عیسی بن مریم یعنے خدا نے اوتاری تھی توراۃ ایکبارگی موسی عمران کے بیٹے پر اور انجیل ایکبارگی عیسی مریم کے بیٹے پر اور جلالین مین بھی یہی لکھا ہی کہ انہما انزلا دفعۃ واحدۃ بخلاف ترجمہ توراۃ اور انجیل دونو ایکبارگی نازل ہوئین ہین اور انزل الفرقان کی

کی تفسیر یون کی ہی الکتب الفارقۃ بین الحق والباطل وذکرہ بعد ذکر الثلاثۃ لیعم ما عداہا ترجمہ فرقان کے معنے وہ کتابین جو حق اور باطل مین فرق دکہا دینے والی ہین اور لفظ فرقان کو بعد قرآن اور توراۃ اور انجیل کے ذکر کرنا اسواسطے ہی تاکہ ان تینون کتابون کے سوا اور کتابون کو بھی شامل اور عام ہوجاوے اور حسینی مین بھی ایسا ہی ہی یعنے وانزل الفرقان دفرد فرستادہ کتابہاے دیگر باکہ جدا کنندہ ہست میان حق وباطل۔ اب وہ بات کیسی اوڑ گئی کہ کتب ربانی کو (جس سے اونکی مراد جیبل شریف ہی) ہمیشہ عبارت مشخص اور معین سے بیان کیا ہی۔ باقی آیندہ

اطلاع

مشتریان اخبار منشور محمدی کے خدمات علیہ مین عرض ہی کہ جن صاحبون کو خریداری اخبار منشور ہی کی منظور ہووے وکلا جو مرقوم الذیل ہین ان سے بات چیت کرلین اور رسید بھی ان سے حاصل کرلین پس اونکی خدمات مین اخبار پہنچتا رہے گا۔

نشان محلہ	نام وکلا
بمبی — محلہ نواناکپارہ متصل کہنڈا تالاب نمبر ۹ مکان نمبر ۱	جناب محمد ہاشم صاحب
چھاونی مراد آباد — علاقہ گوالیار حمنت نمبر ۲	جناب شیخ ریاض الدین احمد صاحب اسکول ماسٹر
امرتسر	جناب حاجی محمد عنایت اللہ صاحب مدرس مدرسہ سرکاری